14011-حدیث (تعلموا السحر) کی صحت

سوال

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سنی ہے (جادو سیکھو اور اس پر عمل نہ کرو) یہ حدیث صحت کے اعتبار سے کیسی ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ حدیث باطل ہے جس کی کوئی اصل نہیں ملتی ، نہ تو جادو سیکھنا جائز ہے اور نہ جادو کرنا ، یہ ایک برائی بلکہ کفر و گمراہی ہے ، اللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن مجید میں جادو کو منکر بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

{اور وہ اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین سلیمان علیہ السلام کی حکومت میں پڑھتے تھے ، سلیمان علیہ السلام نے تو کفر نہیں کیا بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا ، وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے ۔

اور بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر جو اتارا گیا تھا وہ دونوں بھی کسی کو اس وقت نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں تو کفر نہ کر ، پھر لوگ ان سے وہ سیکھتے جس سے خاوند اور بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیں ، اور دراصل وہ اللہ تعالی کی اجازت کے بغیر کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے ۔

اور وہ لوگ وہ کچھ سیکھتے تھے جو انہیں نقصان پہنچائے اور نفع نہ دے سکے ۔ اور بالیقین جانتے تھے کہ اس کے لینے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ، اور وہ بدترین چیز ہے جس کے بدلے وہ اپنے آپ کو فروخت کر رہے ہیں ، کاش کہ وہ لوگ جانتے ہوتے ۔

اگر یہ لوگ صاحب ایمان اور متقی بن جاتے تو اللہ تعالی کی طرف سے انہیں بہترین ثواب حاصل ہوتا اگر یہ جانتے ہوتے} البقرۃ (102-103) ۔

تو اللہ تعالی نے اس آیت میں اس بات کی وضاحت فرمائی ہے کہ جادو کفر اور یہ شیطانوں کی تعلیم ہے ، اور اللہ تعالی نے اس پر ان کی مذمت فرمائی اور پھر وہ تو ہمارے دشمن ہیں ، پھر اللہ تعالی نے یہ بھی بیان فرمایا کہ جادو سیکھنا کفر ہے نہ تو اس سے کوئی نفع اور نہ ہی نقصان ہو سکتا ہے تو اس سے بچنا واجب اور ضروری ہوا ۔

اس لیے کہ جادو سیکھنا سب کا سب کفر ہے ، اوراسی لیے اللہ تعالی نے ان دو فرشتوں کی متعلق بتایا ہے کہ وہ لوگوں کو اس وقت تک سکھاتے ہی نہیں تھے جب تک وہ سیکھنے والے کو یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم پر تو آزمائش ہے تو کفر نہ کر پھر اللہ تعالی نے یہ فرمایا :

.{اور دراصل وہ اللہ تعالی کی اجازت کے بغیر کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے}.
تو اس سے علم ہوا کہ یہ کفر اور گمراہی ہے ، اور جادوگر اللہ کی اجازت کے بغیر کسی کو بھی کسی قسم کا نقصان نہیں دے سکتے ، اوراس سے اللہ تعالی کا کونی قدری اذن واجازت ہے نہ کہ شرعی اور دینی ۔

اس لیے کہ اللہ تعالی نے شرعی طور پر کسی کو اس کی اجازت نہیں دی اور نہ ہی اسے مشروع کیا ہے بلکہ اسے حرام قرار دیا اوراس سے منع فرمایا اور یہ.بیان کیا ہے کہ یہ کفر اور شیطانوں کی تعلیم ہے ، اور جیسا کہ اس کی وضاحت فرمائی کہ جو یہ کام کرے اور اسے سیکھے آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں جو کہ بہت ہی عظیم اور شدید قسم کی وعید ہے ، پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا :

.{ ، اور وہ بد ترین چیز ہے جس کے بدلے وہ اپنے آپ کو فروخت کر رہے ہیں ، کاش کہ وہ لوگ جانتے ہوتے }. .

تو معنی یہ ہے کہ انہوں نے اپنے آپ کو اس جادو کے بدلہ میں شیطان کو بیچ دیا پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا :

.{اگر یہ لوگ صاحب ایمان اور متقی بن جاتے تو اللہ تعالی کی طرف سے انہیں بہترین ثواب حاصل ہوتا اگر یہ جانتے ہوتے }. .

تو یہ آیات اس پر دلالت کرتی ہیں کہ جادو سیکھنا اور جادو کرنا ایمان اور تقوی کی ضد اور منافی ہے ۔

کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے مگر اللہ تعالی کی مدد کے ساتھ ۔ .